دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31736

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331 برائے رابطہ
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں ایک لڑکی کا نکاح ہوا خاوند بیوی ایک سال اکٹھے رہے لڑکا اصل میں لاہور کا تھا وہ جب واپس جانے لگا اس نے لڑکی کو اس کی والدہ کے سامنے کہا کہ "یہ میری بہن ہے میری ماں ہے یہ مجھ سے فارغ ہے اس کا نکاح جہاں تم چاہو کر سکتے ہو" بس میں واپس اپنے گھر لاہور جا رہا ہوں اس معاملہ کو بھی ایک سال کے قریب ہو گیا ہے اس صورت حال میں لڑکی آگے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ (مستفتی اللہ دتہ) 0308-7441061

الجواب باسم ملہم الصواب

مذکورہ صورت میں "مجھ سے فارغ ہے" جملے سے اگر شوہر کی نیت طلاق کی تھی تو عورت پر ایک طلاق بائنہ واقع ہو چکی ہے اس صورت میں عدت گزرنے کے بعد عورت کہیں اور نکاح کرنا چاہے تو کر سکتی ہے۔ نیز سابقہ شوہر سے بھی دوبارہ نکاح کرنا شرعاً درست ہے۔

قال العلامة المرغيناني رحمه الله تعالى: و بقية الكنايات اذا نوى بها الطلاق كانت واحدة بائنة وان نوى بها ثلاثا كان ثلاثا وان نوى ثنتين كانت واحدة وهذا مثل قوله انت بائن و بتة و بتلة و حرام و حبلك على غاربك والحقي باهلك (ہدایہ جلد ۲ صفحہ ۳۸۹) فقط واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح
بندہ محمد اویس ارشاد عفی عنہ
دار الافتاء دار السلام چیچہ وطنی
۲۰/۵/۱۴۴۲ھ

کتبہ
محمد عرفان اجمل
دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا
۲۰/۵/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء